دعاء حزب البحر

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی

رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

رحمانی پبلیکیشنز

کمرہ نمبر 1010 کاوش کراؤن 10th فلور، شاہراہ فیصل کراچی

www.qalandar-e-zaman.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

"حزب البحر شیخ عظیم القدر ابوالحسن الشاذلیؒ سے منسوب ہے حضرت سیدنا ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ کا نام علی بن عبداللہ شاذلی ہے جو قریۂ غمارا میں پیدا ہوئے۔ پیدائش کا سن ۵۷۱ہجری ہے اور ملک یمن کے صحرائے عیذاب میں ساحل کے قریب بمقام مخارحلت فرمائی۔ وفات کا سن ۶۵۶ ہجری ہے۔

حضرت سیدنا ابوالحسن علی بن عبداللہ الشاذلیؒ نسباً سادات بنی حسنؓ سے ہیں۔ آباواجداد کا مولد و مسکن مغربِ اقصیٰ مراکش ہے۔ حضرت موصوف نے اوائل عمری میں تونس میں

مقیم ہو کر تحصیل علم کی اور طریقت میں تونس کے شیخ المشائخ حضرت عبدالسلام بن مشیش سے فیضیاب ہوئے طریقہ شاذلیہ بواسطہ حضرت جابر جعفی سیدنا حضرت امام حسنؓ سے ملتا ہے۔

باوثوق لوگوں نے نقل کیا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلیؒ فریضۂ حج ادا کر کے جدہ پہنچے تو دوستوں سے فرمایا کہ جہاز طلب کرو۔ دوستوں نے بہت تلاش کی مگر صرف ایک بوڑھے نصرانی کا جہاز ملا اسی پر سوار ہو گئے۔ جب لنگر اٹھائے گئے اور جدہ کی عمارتوں سے گزر گئے مخالف ہوا چلنا شروع ہو گئی۔ اور ایک جمعہ جدہ کے نزدیک جہاں سے کہ جدہ کی پہاڑیاں نظر آتی تھیں ٹھہرے رہے، بوڑھا نصرانی اور ان کے لڑکے شیخ پر طعنہ زن ہوئے کہ ہم یہاں باد مخالف میں گھر گئے ہیں شیخ یہ سن کر رجوع الی اللہ کے ساتھ مراقب ہوئے تو یہ دعا (حزب البحر) الہام ہوئی آپ نے پڑھنا شروع کیا اور جہاز راں کو فرمایا کہ لنگر اُٹھالے اس نے کہا کہ اگر لنگر اٹھاؤں تو اسی وقت جہاز واپس جدہ پہنچ جائیگا۔ آپ نے فرمایا کہ لنگر اٹھا اور عجیب صنع الٰہی کا تماشہ کر۔ آخر کار اس نے لنگر اٹھایا پس موافق ہوا اس قوت سے شروع

ہوئی کہ جہاز کی رسیاں میخوں سے نہ کھول سکے بلکہ انہیں کاٹنا پڑا۔ اور بہت تیزی سے آرام و عافیت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچ گئے، طوفان سمندر کا واقعہ ماہ صفر کی سات تاریخ کو ظہر کے وقت پیش آیا تھا۔ الہامی عبارت جو بحالت مراقبہ القا ہوئی۔ یا علی یا عظیم سے بیدہٖ ملکوت کل شئ تک ہے جب طوفان کا رخ پھر گیا تو حضرت شیخؒ نے حروف مقطعات کہٰیٰعٓصٓ پڑھ کر انصرنا سے شئ قدیر تک دعا پڑھی اور ہمراہیوں کی طرف مخاطب ہو کر کہا۔

فضل الٰہی سے جس طرح ہمارا جہاز طوفان سے نکل گیا اسی طرح ہر سچے مسلمان کی مصیبت کا جہاز دریائے آفات و مشکلات سے انشاء اللہ بہ سلامت نکل جائیگا، یہ کلمات جو میرے قلب میں وارد ہوئے حزب البحر ہیں، (لفظ بحر میں سب سجور شامل ہیں) منزل مقصود پر مع الخیر پہنچ کر حضرت شیخؒ نے حزب البحر میں مختلف ضروری حاجات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اَللّٰھُمَّ یسرلنا امورنا سے آخر تک اضافہ کر کے اپنے سب متوسلین کو روزانہ عصر و مغرب کے درمیان ایک بار پوری دعا پڑھنے کی ہدایت فرمائی جس کے پابند آج تک سب شاذلی ہیں۔

شاہ ولی اللہ قدس سرہ نے لکھا ہے کہ میں اس شخص سے تعجب کرتا ہوں جو حزب البحر کے اول اور آخر میں اعتصام و اختتام پڑھتا ہے اور بعض حروف جلالیہ کی کسر قوت کے لئے ادعیہ جمالیہ پڑھتا ہے، وہ نہیں جانتا کہ حضرت شیخ نے اپنے علم کے اتساع کے لئے ان تمام مراتب کو خود رعایت کیا ہے اور ہر کلمہ جلالی کے جنب میں دوچند کلمہ جمالی لائے ہیں۔

حضرت شیخ کی زندگی میں تو کسی متوسل کو اعمال تصریفیہ میں نصاب کے اجازت کی ضرورت نہ تھی، بعد وفات حصولِ تصرفات و حاجات براری کیلئے ادائے نصاب کی ضرورت محسوس ہوئی۔ ذی علم مجازین اور مختار خلفا نے لفظ "بحر" کو مراد قرار دیکر مطابق عدد نصاب مقرر کیا، تاریخ ورود سات صفر ہے، اختلاف رویت کے احتمال سے آگے پیچھے کی تاریخ ٦۔٨ شامل کر کے مطابق تعداد حروف "بحر" تین دن نصاب کے لئے تجویز کئے یعنی صفر کی چھ سات آٹھ تاریخ اور لفظ بحر کے دو سو دس (٢١٠) عدد ہوتے ہیں، اس لئے ان تین تاریخوں میں دو سو دس کی تعداد کو تقسیم کردیا۔ پس بہ نیت ادائے نصاب ماہ صفر کی

۶۔۷۔۸ تاریخ معتکف ہو کر روزہ رکھے اور تین مذکورہ تاریخوں میں بعد نماز ظہر روزانہ ستر بار حزب البحر پڑھے۔ بعد نصاب روزانہ ایک بار پڑھنا کافی ہے۔ روزانہ ورد کیلئے وقت مقرر کرنا ضروری ہے، کسی ایک وقت کو مخصوص کر کے معمول بنالیا جائے، بعد ادائے نصاب ۹/ صفر کو بہ نیت ایصال ثواب بہ روح شیخ حسب مقدور چند مساکین کو کھانا کھلایا جائے۔

جب کسی حاجت کے لئے حزب البحر پڑھنا چاہیں تو پہلے ایک بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ہر جائز حاجت کے لئے بارہ بار روزانہ پوری حزب البحر پڑھنا چاہئے جب تک حاجت براری نہ ہو۔

حزب البحر بہت مشہور معروف وظیفہ ہے جس کے عامل دنیائے اسلام کے ہر گوشے میں پھیلے ہوئے ہیں۔ ہمارے ملک میں سب سے بڑے عامل حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ گزرے ہیں، موصوف نے حزب البحر کی نہایت عالمانہ و عارفانہ شرح فارسی میں لکھی تھی جو ہوامع کے نام سے طبع ہو کر مقبولِ خاص و عام ہوئی۔ حضرت شاہ صاحبؒ نے اس کتاب میں لکھا ہے کہ: ”مجھے حضرت ابوالحسن شاذلی کے مقام میں قائم کیا گیا

ہے اور حزب البحر کے اسرار منکشف کئے گئے ہیں جو اختصار کے ساتھ اس کتاب میں لکھتا ہوں تمام حقائق و معارف کیلئے تو ایک دفتر درکار ہے، ایک طالبِ صادق کے لئے اسی قدر معلومات کافی ہے جو میں نے ہوامع کے عنوان سے جمع کر دی ہے۔

یہ کتاب نایاب ہے اب ملتی نہیں ہے ایک پرانے مطبوعہ نسخہ سے ضروری فوائد اقتباس کر کے ترجمہ کے ساتھ شامل کر لئے گئے تاکہ مطلب سمجھنے میں آسانی ہو۔

ہمارے ملک میں حزب البحر کی بہت اشاعت ہوئی ہے، اکثر نسخوں میں طباعت کی غلطیاں ہیں اسی لئے اجازت کی شرط ہے تاکہ غلطی کا احتمال نہ رہے، طریقت کے قریباً ہر سلسلہ میں حزب البحر کا وظیفہ مروج ہے اور ہر طریقہ میں مختلف نصاب مقرر ہیں اور عبارت میں بھی کمی بیشی ہے اکثر شائقین صحیح اور مستند نسخہ کے خواہشمند ہیں اس لئے حزب البحر مصدقہ قلندر زماں عارفِ کامل حضرت شاہ اسد الرحمان قدّسی اعلیٰ اللہ مقامہم مع مختصر شرح و اقتباس فوائد از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ شائع کی جاتی ہے۔

ہدایات

(۱)...دوران نصاب اور بعد نصاب کھانے پینے اور معاشرہ میں سوائے منہیات اور ممنوعات شرعیہ کسی حلال و طاہر اور جائز چیز سے پرہیز نہیں۔

(۲)... پڑھتے وقت مطالب و معانی پر دھیان رکھنا اور حروف و تلفظ کو صحیح اور صاف ادا کرنا ضروری ہے۔

(۳)... اعتصام و اختتام، اشارات اور درمیان میں حسب مراد عبارات اور آیات وادعیہ غیر ضروری ہیں۔

(۴)... حزب البحر میں ۱۸ مقام ہیں، جو مقام اپنی حاجت اور مقصد کے مطابق ہو روزانہ ورد میں اس کی تکرار چند بار ۳ سے ۷۰ تک یا بقدر ذوق و رغبت کرنی چاہئے۔

(۵)...تکرار مقامات میں شمارہ ۱۱۔ ۱۲ کو اور ۱۳۔ ۱۴ کو اور ۱۷۔ ۱۸ کو شامل رکھیں۔

(٦)... اگر دوران نصاب باعتبار موسم دن بہت چھوٹا ہو اور عصر تک ستر بار کی تعداد پوری نہ ہوسکے تو بعد نماز مغرب تک جاری

رکھیں اور مغرب تک بھی تعداد پوری نہ ہوسکے تو نماز مغرب و افطار کے بعد سکون سے بقیہ تعداد پوری کریں۔

حزب البحر

مع ترجمہ و فوائد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۱ ... یَا عَلِیُ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ:۔ اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے دانائے اسرار تو میرا پروردگار ہے، اور تیرا علم میرے احوال کیلئے کافی ہے پس اچھا پروردگار ہے میرا پروردگار اور اچھا کفایت کرنے والا ہے، میرا کفایت کرنیوالا تو جسے چاہے مدد دیتا ہے اور تو غالب مہربان ہے۔

فائدہ:۔ اگر کوئی بادشاہ یا رئیس چاہے کہ رعیت اس کے ساتھ موافقت کرے مختلف نہ ہوں اس کے ساتھ محبت کریں شرح و

عقل کے مطابق کام ظہور پذیر ہوں اور خدا تعالیٰ غیب سے اس کے کام سنوارے تو چاہئے کہ روزانہ درد میں اس فقرہ پر مواظبت کرے۔

۲...نَسْاَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ۔

ترجمہ:۔اپنے نفوس کی تجھ سے حفاظت چاہتا ہوں تمام حرکات و سکنات میں جو ہم سے پیدا ہوتی ہیں اور تمام باتوں سے جو ہماری زبان سے نکلتی ہیں اور تمام ارادات و خطرات میں جو ہماری ضمیر میں پیدا ہوتے ہیں، مزاحمت اعتقادات فاسدہ اور مزاحمت تردوات واوہام سے جو دلوں کو ڈھانپ لیتے ہیں علوم خفیہ کے مطالعہ اور تدبیر یا حکمت سے جو غیب میں ہے اور عوام اس کو نہیں دیکھتے اور نہیں جانتے۔

فائدہ:۔ جو شخص نیک حالت سے بری حالت میں پڑا ہو مثلاً تبزیر وفسق ولہو یا اسے کوئی غم ہو یا حدیث نفس نے پراگندہ دل کر دیا

ہو یہ فقرہ اس کے بہت مناسب ہے، روزانہ ورد میں اس فقرہ کی بکثرت تلاوت اسے ان بلاؤں سے رہائی دے گی۔

۳... فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْ زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ مَرَضٌ مَاوَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلَہٗ اِلَّاَ غُرُوْرًاO

ترجمہ:۔ اس وجہ سے عصمت کا سوال کرتا ہوں کہ مسلمانوں کو بڑا امتحان پیش آیا ہے اور سخت ہلائے گئے ہیں اور سوال عصمت کرتا ہوں اس وقت کہ منافقین اور وہ لوگ جنہوں کے دلوں میں بیماری ہے، کہتے ہیں کہ خدا اور رسول نے ہمیں وعدہ نہیں دیا مگر فریب دینا۔

فائدہ:۔ اس آیت کا نزول قصۂ احزاب میں ہوا کہ کفار نے محاصرہ کیا اور پیغمبر علیہ السلام خندق میں قلعہ بند ہو گئے، رسد پہنچنا بند ہو گئی منافقین نے طعنہ زنی کی، خداتعالیٰ کی امداد پہنچی، ایسی ہوا چلنا شروع ہو گئی جو کفار کی تشویش حال اور مومنین کی، تقویت کا باعث ہوئی اور وہ مصیبت دور ہو گئی، شیخ اس آیت کو بطور

تبرک لائے اور اللہ تعالیٰ سے حسن ظن کے ساتھ اپنی حالت کی تبدیلی کے لئے مثل حال اس خوشی کے امیدوار ہوئے۔

۴... فَثَبِّتْنَآ وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحرَ لِمُوْسیٰ عَلَيْہِ السَّلَامْ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِ بْرَاهِيْمَ عَلَيْہِ السَّلَامْ وَسَخَّرتَ الْجِبالَ وَالْحدِ يْدَ لِدَاؤُدَ عَلِيْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَ لِسُلِيْمَانَ عَلِيْہِ السَّلَامْ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّ نْيَاوبَحْرَالْاٰ خِرَةِ وَسَخِّرْلَنَا كُلَّ شَیْ يَا مَنْ بِيَدِ هٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْ

ترجمہ:۔ پس ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمارے لئے اس دریا کو مسخر کر جیسے تو نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے لئے مسخر کیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے آگ کو مسخر کیا اور حضرت داؤد علیہ السلام کے لئے پہاڑوں اور لوہے کو مسخر کیا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ہوا اور دیو پریوں کو مسخر کیا۔ اور مسخر کر ہمارے لئے ہر دریا کو زمین آسمان ملک اور عالم ملکوت میں ہے،

اور دریائے دنیا و آخرت کو اور ہمارے لئے ہر چیز کو مسخر کر اے باری تعالیٰ فرمارو ائی تیرے دست قدرت میں ہے۔

فائدہ:۔ اگرچہ سبب ورد و الہام قصۂ دریا تھا، تاہم یہ جائز ہے کہ بحر سے مراد نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلف الآثار پر مشتمل ہو یا جو کام کہ بہت کاموں پر موقوف ہو۔ ارادہ کرے، داعی کو چاہئے کہ سخرلنا ہٰذا البحر کے تلفظ کے وقت اپنی مراد کو دل میں رکھے، مرض ہو یا کاربستہ یا جس وقت اطبا کسی مرض کے علاج میں عاجز آ جائیں اور اس وقت کوئی کام ایسا مشکل ہو جائے کہ اسکی تدبیر نظر نہ آئے روزانہ ورد میں اس فقرہ کی بکثرت تلاوت کرے، لطیفہ غیبی پیش آئیگا، اور کشادگی کار میسر ہو گی۔

(۵)...کٓہٰیٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُالنَّاصِرِیْنَO وَافْتَحْ لَنَافَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَOوَاغْفِرْلَنَافَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَOوَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُالرّٰحِمِیْنَO وَرْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُالرَّازِقِیْنَO وَاحْفِظْنَافَاِنَّکَ خَیْرُالْحَافِظِیْنَO وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَO

ترجمہ:۔ ہماری مدد کر کہ تو بہترین مدد کرنیوالا ہے اور ہمارے کارہائے بستہ کو کھول دے کہ تو بہترین کھولنے والا ہے اور ہمیں بخش دے کہ تو بہترین بخشنے والا ہے اور ہم پر مہربانی کر کہ تو بہترین مہربان ہے اور ہمیں روزی دے کہ تو بہترین روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت فرما کہ تو بہترین حفاظت فرمانے والا ہے اور ہماری رہنمائی کر اور ظالموں کے ہاتھوں سے خلاصی دے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَةً کَمَا هِیَ فِیْ عِلْمِکَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَ احْمِلْنَا بِهَا حَمَلَ الْکَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِیْ الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰ خِرَةِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ O

ترجمہ:۔ ہمارے لئے اپنے پاس سے پاک ہوا عطا فرما جیسا کہ تیرے علم میں ہے اور اسے اپنے خزائن رحمت سے ہم پر پھیلا دے اور ہمیں اس ہوا کے ساتھ اٹھا جو کہ دین و دنیا اور آخرت میں سلامتی اور عافیت کے ساتھ بزرگی کا سبب ہو بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

فائدہ:۔ یہ جامع دعا طلب نصرت و فتح طلب مغفرت و مرحمت۔ طلب رزق و محافظت طلب ہدایت و نجات از ظالماں اور طلب کرامت و سلامتی دارین کیلئے ہے، روزانہ درد میں اس جامع دعا کی تکرار سے چند روز میں لطیفۂ غیبی اور تائید الٰہی شامل حال ہو کر ظہور برکات و خیر ہو گا،

٦... اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلَنَآ اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَ انِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِیْ دِ یْنِنَا وَدُنْیَانَا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا وَامْسَخْہُمْ عَلٰی مَکَا نَتِہِمْ فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیْئَ اِلَیْنَا وَلَوْنَشَاءُ لَطَمَسْنَا عِلٰی اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوْا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَo وَلُوْنَشَآءُ لَمَسَخْنٰہُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مَضِیًّا وَّ لَا یَرْجِعُوْنَo

ترجمہ:۔ اے اللہ ہمارے لئے ہمارے کام آسان فرما ہمارے دلوں میں اور بدنوں میں خوشی کے ساتھ اور ہماری دین و دنیا میں سلامتی و عافیت کے ساتھ اور ہمارے دشمنوں کی صورت مٹادے انہیں متغیر الاحوال کردے تاکہ وہ کسی طرف نہ گزر سکیں

اور نہ ہماری طرف آ سکیں۔ (بعد ازاں شیخ نے دو آیتیں ولو نشاء لطمسنا... یرجعون تک پڑھیں) یعنی اگر ہم چاہیں ان کو ان کی جگہ پر مسخ کر دیں پس وہ نہ گزر سکیں گے اور نہ پھر سکیں گے یہ دو آیتیں خدا تعالیٰ کی صفات میں سے ایک صفت پر دلالت کرتی ہیں پس اُس مقام پر ان دو آیتوں کی تلاوت اس صفت سے تمسک کرنے کیلئے ہیں۔

فائدہ:۔ یہ فقرہ صالح یہ ہے "اللھم یسرلنا امورنا مع الراحۃ لقلوبنا وابداننا **والسلامۃ** والعافیۃ فی دنینا ودنیانا" کثرت تکرار سے شرح صدر ہو کر ہر جائز کام آسان ہو گا، اور اگر کسی مجلس میں مسائل دین یا قضا یا معاش میں کسی سے دشمنی واقع ہو اور حق اپنی طرف ہو اور دشمن چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرے تو تین بار... واطمس علی وجوہ اعدائنا تایرجعون پڑھا جائے اور دشمن کی طرف پھونکا جائے دشمن ساکت ہو جائیگا۔

(۷)یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِO اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَO عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ O تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ O لِتُنْذِرَقَوْمًا مَّآ اُنْذِ

رَّاٰبَآ ؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَO لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِهِمْ
فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَO اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلاً فَهِیَ اِلَی
الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَO وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سُدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَO شَاهَتِ الْوُجُوْهُ
وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًاO

ترجمہ:۔ قسم قرآن حکیم کی بیشک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیغمبروں میں سے ہیں اور صحیح راستہ پر ہیں قرآن خدائے غالب مہربان کی طرف سے اتارا گیا تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے آباؤاجداد نہیں ڈرائے گئے اور وہ غافل ہیں یعنی قریش کو ڈرائیں کہ ان میں رسول مبعوث نہیں ہوا ان میں سے اکثر پر عذاب کا وعدہ واجب ہو گیا لہذا وہ ایمان نہیں لائیں گے، میں نے ان کی گردنوں میں طوق ڈالے ہوئے ہیں جو ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں پس یہ لوگ سر اونچا کئے ہوئے ہیں میں نے ان کے سامنے اور پیچھے پردے کر دیئے ہیں انہیں ڈھانپ لیا ہے اور کچھ دیکھ نہیں سکتے، خدائے زندہ اور تدبیر کرنے والے کے سامنے رسوا و

خوار اور بد شکل ہو گئے ہیں اور جس نے ظلم کیا اسکا مطلب حاصل نہ ہوا۔

فائدہ:۔ اگر کوئی چاہے کہ دشمنوں کے درمیان سے گزر جائے اور دشمن اسے نہ دیکھیں اور اس کے معترض حال نہ ہوں سنگریزوں پر دم کرے اور دشمنوں کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پھونکے. اگر کوئی شخص ناحق دشمنی کرے، ان آیات کو بمعہ شاہت الوجوہ تاظلماً سات بار پڑھ کر اسکی طرف پھونکے۔

(۸)...طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ۔

ترجمہ:۔ دو دریاؤں کو جاری کیا جو باہم ملتے ہیں. ان کے درمیان حجاب ہے ایک دوسرے پر تعدی نہیں کرتے۔

فائدہ:۔ اس فقرہ میں خدا تعالیٰ کی کمال قدرت اور اسکی مہربانی کی صفت کا ذکر ہے۔

یہ فقرہ صالح اس لئے ہے کہ اگر میاں بیوی کے درمیان اختلاف واقع ہو یا کسی معاملہ میں دو شریک یا اعوان بادشاہ میں سے دو

آدمی وغیرہ آپس میں تنازع کریں۔ اس فقرہ کا تمسک تلاوۃً حملاً اس فتنہ کی تسکین کا موجب ہو گا۔

۹...حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَايُنْصَرُوْنَ.

ترجمہ:۔ گرم کیا گیا کام یعنی رونق پائی خدا تعالیٰ کی مدد آئی پس ہمارے دشمن ہم پر فتحیاب نہ ہوں گے۔

فائدہ:۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض غزوات میں حم لاینصرون کو صحابہؓ کا شعار بنایا اور فرمایا کہ اگر دشمن شبخون ماریں اس کلمہ سے متکلم ہونا چاہئے۔ اس جگہ جب شیخ نے معلوم کیا کہ حم کو غلبہ اعدا مغلوبیت اعدا سے مناسبت ہے پس اس کلمہ کو برائے عدم نصرت اعدا اور ان کے عداوت سے باز رہنے کے لئے سات بار تکرار کیا کیوں کہ یہ کلمہ قرآن عظیم میں سات سورتوں میں آیا ہے۔ یہ فقرہ برائے اسکات اعداد طلب جاہ وحشمت پیش امرا مؤثر ہے۔ سات بار پڑھ کر ان کی

طرف پھونکا جائے یا سات سنگریزوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکا جائے۔

(۱۰)...حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ o غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ۔

ترجمہ:۔ قرآن مجید خدائے غالب و دانا کی طرف سے اتارا گیا جو گناہ بخشنے والا ہے۔ توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا ہے، صاحب فراخی (یعنی کثرت مال و زیادت قدرت) اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسکی طرف لوٹنا ہے۔

فائدہ:۔ یہ آیت شریف جامع صفات الٰہیہ کفایت مہمات اور مکروہات سے حفاظت میں مؤثر ہے۔ اس آیت کی بکثرت تلاوت مکائد شیطان۔ سحر اور نظر بد کے لئے نافع ہے۔

﴿۱۱﴾...بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا۔

ترجمہ:۔ بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے سورۃ تبارک ہماری دیواریں ہیں۔ سورہ یٰسٓ ہمارے گھر کی چھت ہے، کٓھٰیٰعٓصٓ ہمارا کفایت مہمات ہے اور کلمہ حٰمٓعٓسٓقٓ ہمارے لئے حمایت ہے۔

فائدہ:۔ یہ فقرہ حصار بلیغ ہے برائے دفع شر مضار محسوس جیسے مضرت دُزداں و شیاطین و ظالماں۔ داعی کو چاہئے کہ پڑہتے وقت وہ صورت احاطہ نور قرآن اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرد پھرائے یا عصا سے خط کھینچے اپنے سامان کے گرد۔

﴿۱۲﴾... فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ترجمہ:۔ خدا تعالیٰ تجھے شر ظالماں سے کفایت کریگا۔ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

فائدہ:۔ اس آیت کا نزول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے بشارت ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفایت شر اعدا اور اظہارِ دین کا معاملہ کرے گا۔

﴿۱۳﴾... سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَايَقْدِرُ عَلَيْنَا وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُحِيْطٌO بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظ.

ترجمہ:۔ عرش کا پردہ ہم پر لگا ہوا ہے (پردۂ عرش سے مراد خود عرش ہے) خداتعالیٰ کی عنایت کی آنکھ ہماری طرف دیکھ رہی ہے خداتعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قدرت یافتہ نہ ہوگا۔

بعدازاں شیخ نے آیت کریمہ واللہ من ورائہم محیط تلاوت کی یعنی خداتعالیٰ نے ان کے پیچھے سے احاطہ کئے ہوئے ہے بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

فائدہ:۔ یہ فقرہ مضرت غیر محسوس سے حصار بلیغ ہے جیسے مضرت نظر بد۔ سحر۔ آسیب وغیرہ۔

﴿۱۴﴾... فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظاً قف وَھُوَاَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ:۔ پس اللہ تعالیٰ بہتر حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ بہتر مہربان ہے۔

فائدہ:۔ یہ کلمہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کے برادر حقیقی بنیامین کو اس کے علاقی بھائیوں کے سپرد کرتے وقت عہد لینے کے بعد رعایت اسباب کے بعد خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے کہا۔

یہ کلمہ باب حفظ میں ابلغ سبب ہے۔

(۱۵)...اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَ ھُوَیَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ O

ترجمہ:۔ بیشک میرا کارساز خدا تعالیٰ ہے جس نے قرآن مجید نازل فرمایا اور نیکوکاروں کی کارسازی کرتا ہے۔

فائدہ:۔ یہ آیت نفقتہ الغیب اور تحصیل نظام مدنی منزلی میں تاثیر بلیغ رکھتی ہے۔

۱۶ ...حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ.

ترجمہ:۔ میرا کفایت کرنیوالا اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اس پر توکل کیا اور وہ عرش بزرگ کا پروردگار ہے۔

فائدہ:۔ یہ آیت برائے حفظ از مضار طلب نفقہ الغیب کفایت مہمات اور نصرت براعدا عجیب التاثیر کیمیا ہے۔

﴿۱۷﴾... بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْئٌ فِی لْاَ رْضِ وَلَا فِیْ السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ کے نام سے تبرک حاصل کرتا ہوں کہ اس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین اور آسمانوں میں ضرر نہیں پہنچاتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

فائدہ:۔ یہ دعا ہر ضرر کے روکنے میں تاثیر بلیغ ہے۔

﴿۱۸﴾... وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمُ

ترجمہ:۔ باز رہنے کی طاقت اور کام کرنے کی توانائی خدائے بلند قدر بزرگ مرتبہ کی مدد کے بغیر نہیں ہے۔

فائدہ:۔ رجعت ردّ دعائے بد اور ہمت اہل ہمت وغیرہ میں تاثیر بلیغ رکھتا ہے۔

طریقہ شاذلیہ میں حزب البحر آیۃ لا حول ولا قوۃ تک ہی پڑھے ہیں مگر دوسرے

طریقوں میں مشائخ عظام نے آخر میں آیت تسبیح و سلام و تحمید اور درود شریف کو بھی تبرکاً شامل کیا ہے۔

سلسلۂ اجازت حزب البحر

از

۱۔ حضرت ابوالحسن علی بن عبداللہ الشاذلیؒ

۲۔ حضرت ابولعباس مرسیؒ

۳۔ حضرت احمد بن عطاء اللہؒ

۴۔ حضرت داؤد باخلیؒ

۵۔ حضرت شیخ محمد وفاؒ

۶۔ حضرت علی بن محمد وفا رحمۃ اللہ علیہ

۷۔ حضرت شیخ یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ

۸۔ حضرت احمد بن عقبہ رحمۃ اللہ علیہ

۹۔ حضرت شیخ احمد زورق رحمۃ اللہ علیہ

۱۰۔ حضرت شیخ احمد بن یونس رحمۃ اللہ علیہ

۱۱۔ حضرت شیخ علی بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۔ حضرت ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ

۱۳۔ حضرت احمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ حضرت شیخ محمد صالح رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ حضرت شاہ محمد سلیمان رحمۃ اللہ علیہ

۱۶۔ حضرت شاہ اسد الرحمان قدسی ادام اللہ فیو فہیم

۱۷۔ بندۂ مسکین محمد ابراہیم رحمانی غفرلہٗ

(۱)... حضرت شیخ المشائخ شاہ محمد سلیمان علیہ الرحمۃ کو حضرت قطب العالم حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے بھی حزب البحر کی اجازت ملی تھی اور ان کو بروقت حاضری مزار مبارک حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی علیہ الرحمۃ بمقام مخا حضرت سید زین الدین علیہ الرحمۃ مسند نشیں درگاہ سے مع صحیح نسخہ حزب البحر اجازت خصوصی حاصل ہوئی تھی۔

(۲)... حضرت مرشدنا سید اسد الرحمان قدس ادام اللہ فیوضہم کو بزمانۂ حج حضرت شیخ المشائخ سید مصطفی ابن حضرت قطب العالم

سیدنا الصینین قدس سرہ سے صحیح حزب البحر مع شاذلی طریقہ نصاب حاصل ہوئی اور حضرت قطب الاقطاب غوث العالم سید حمزہ رفاعی شیخ المدینہ قدس سرہٗ سے بھی اجازت ملی اور طریقہ خاص تفویض ہوا۔

(۳)... امام الهند شیخ العلماء حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ دعاء حزب البحر کی برکات و فیضان سے بدرجہ اتم مشرف ہوئے تھے جیسا کہ خود ممدوح علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر میں لکھا ہے. پھر ان فیوض و برکات سے حضرت علیہ الرحمۃ نے اپنے فرزندوں اور خلفا و متوسلین میں سے اکثر کو مستفیض فرمایا سب سے زیادہ نظر التفات حضرت شاہ رفیع الدین رحمۃ اللہ علیہ کی طرف تھی حضرت شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ سے حضرت شاہ نجف علی گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ فیضیاب ہوئے اور حضرت موصوف سے حضرت سیدنا حافظ حبیب الرحمان شاہ قلندر قدس سرہ کو حزب البحر کی اجازت ملی، حضرت سیدنا قلندر عالی مقام سے حضرت مرشدنا شاہ اسد الرحمان قدسی دامت برکاتہم کو اجازت ملی اور حضرت

مرشدنا قلندر زماں ادام اللہ فیوضہم نے مجھ ذرۂ بے مقدار بندہ مسکیں محمد ابراہیم کو اجازت بخشی. الا ماشاء اللہ والحمدللہ علی احسانہ۔

مذکورہ واسطوں کو تصدیق و سند کے ساتھ صحیح حزب البحر شائع ہورہی ہے اس میں کمی بیشی فقدان تاثیر کا سبب ہوگی۔

دعاء حزب البحر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے کہ بڑا مہربان رحم کرنیوالا ہے

(۱) یَاعَلْیّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ

اے بلند مرتبہ اے بزرگ اے بردبار اے دانائے اسرار

اَنْتَ رَبِّی وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ

توہی میرا پالنے والا ہے اور تیرا علم مجھے بس ہے پس کیا اچھا رب ہے

رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُمَنْ تَشَآءُ

میرا رب اور اچھا کفایت کرنیوالا ہے میرا کفایت کرنیوالا تو مدد کرتا ہے

وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ (۲) نَسْاَلُکَ الْعِصْمَةَ

جسکی چاہتا ہے اور تو غالب ہے مہربان ہے ہم مانگتے ہیں تجھ سے حفاظت

فِی الْحَرَکَاتِ وَالسَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ

چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں

وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّکُوْکِ وَالْاَوْهَامِ

اور خطروں میں گمانوں اور شکوں سے اور ایسے وہموں سے

السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ

کہ چھپانے والے ہیں دلوں کے دیکھنے سے پوشیدہ چیزوں کے پس تحقیق

(۳) فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالاً شَدِیْدًاO

آزمائے گئے ایمان والے اور ہلائے گئے ہیں سخت ہلانا۔

وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ

اور جب کہتے ہیں منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّاوَعَدَ نَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اِلاَّ غُرُوْرًا (۴) فَثَبِّتْناَ وَانْصُرْنَا

نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ اور اسکے رسول نے مگر فریب پس ثابت رکھ

وَسَخِّرْلَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَلِمُوْسٰی عَلَیْہِ

اور ہماری مدد کر اور ہمارے تابع کر دے اس دریا کو جیسا تابعدار کیا تھا

السَّلاَمْ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِ بْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلاَمُ

تو نے دریا کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے اور تابع کیا تو نے آگ کو

حضرت ابراہیم

وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَا ؤُدعَلَیْہِ السَّلاَمُ

کیلئے سلام ہو ان پر اور تابع کیا تھا تو نے پہاڑوں اور لوہے کو

حضرت داؤد علیہ السلام کیلئے سلام ہو ان پر

وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ

اور تابعدار کیا تھا تو نے ہوا کو اور شیطانوں یعنی دیووں اور جنکو

حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے

عَلَیْہِ السَّلاَمْ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ بَحْرٍ ھُوَلَکَ فِی الْاَ رْضِ

سلام ہو ان پر اور ہمارے تابع کردے ہر دریا کو وہ تیرا ہے زمین

وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا

اور آسمانوں میں اور ملک اور ملکوت میں اور دنیا کے

وَ بَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْلَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْم بِیَدِہٖ

ہر دریا کو اور دریائے آخرت کو اور ہمارے تابع کردے ہر چیز کو

اے وہ کہ اس کے ہاتھ

مَلْکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ (۵) کٓھٰیٰعٓصٓ انْصُرْنَا فَاِنَّکَ

میں بادشاہی ہر چیز کی ہماری مدد کر تو بیشک بہترین مدد

خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ o وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ o

کرنیوالا ہے اور کھولدے ہمارے لئے مکار ہائے بستہ بیشک تو سب

کھولنے والوں سے بہتر ہے

وَاغْفِرْلَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ o وَارْحَمْنَا

اور ہم کو بخشدے بیشک تو سب بخشنے والوں سے بہتر ہے۔ اور

مہربانی کر ہم پر

فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ o وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ

بیشک تو کل رحم کرنیوالوں سے بہتر ہے اور ہم کو روزی دے بیشک تو بہترین

خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ٥ وَاحْفِظْنَا فَاِنَّکَ

روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر بیشک تو بہترین

خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ٥ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا

حفاظت کرنیوالا ہے اور اپنی راہ دکھا ہم کو اور

مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ٥ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ

ظالموں سے اور دے ہم کو اپنے پاس سے ہوائے

رِیْحًا طَیِّبَةً کَمَا هِیَ فِی عِلْمِکَ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا

خوش جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے۔ اور پھیلا دے اس کو ہم پر

مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِکَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْکَرَامَةِ

اپنی رحمت کے خزانوں سے اور اٹھا ہم کو بسبب اسکے بزرگی کی اٹھان

مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِیَةِ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

سلامتی اور آرام کے ساتھ دین اور دنیا میں اور آخرت میں

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡر O

بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے

(٦) اَللّٰھُمَّ یَسِّرْلَنَا اُمُوْرَنَامَعَ الرَّاحَۃِ

یا اللہ آسان کر دے ہمارے لئے دلوں

لِقُلُوْبِنَا وَ اَبْدَانِنَا وَ السَّلاَمَۃِ وَ الْعَافِیَۃِ

کو راحت کے ساتھ ہمارے دلوں اور بدنوں کے لئے اور سلامتی اور آرام

فِی دِیْنِنَا وَ دُنْیِنَا وَ اطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا

کے ساتھ دین اور دنیا میں اور ہمارے دشمنوں کے چہروں کو

وَ امْسَخْہُمْ عَلیٰ مَکَانَتِہِمْ فَلاَ یَسْتَطِیْعُوْنَ

کو مٹادے اور بدل دے ان کو ان کی جگہ پر پھر نہ طاقت پا سکیں

الْمُضِیَّ وَلاَ الْمَجِیۡءَ اِلَیْنَا وَلَوْنَشَآءُ لَطَمَسْنَا

جانے کی اور نہ آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں تو دور کر دیں

عَلیٰ اَعْیُنِہِمْ فَاسْتَبَقُوْا لِصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبْصِرُوْنَ۔

نظر ان کی آنکھوں کی پھیر دوڑیں رستے کو تو کہاں سے دیکھیں

وَلَوْنَشَاءُ لَمَسَخْنَاھُمْ عَلٰی مَکَانَتِہِمْ فَمَا

اگر ہم چاہیں تو بدل ڈالیں انکو ان کی جگہ پر پس نہ

اسْتَطَاعُوْا مُضِيّاً وَلاَ يَرْجِعُوْنَ O (٧) يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ

طاقت پائیں گے آگے جانے کی اور نہ پھر آنے کی قسم ہے قرآن حکمت

الْحَكِيْمِO اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَO عَلٰى صِرَاطٍ

والے کی بیشک تو رسولوں سے ہے سیدھی

مُّسْتَقِمْ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِO

راہ پر اتارا ہوا زبردست رحم والے کا

لِتُنْذِرَقَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآ ئُو هُمْ فَهُمْ غَافِلُوْنَO

تاکہ تو ڈرادے ان لوگوں کو جن کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے سو وہ غافل ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُوءْ مِنُوْنَO

البتہ تحقیق ثابت ہو گئی بات بہتوں پر ان کے پھر وہ ایمان نہیں لاتے

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلاَ لاً فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

بیشک ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ تھوڑیوں تک ہیں

فَهُمْ مُقْمَحُوْنَ○ وَجَعَلْنَا مِنْ م بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

پھر وہ سر اونچا کیئے ہوئے ہیں اور ہم نے بنائی ان کے سامنے

سُدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سُدًّا فَاَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ

دیوار اور پیچھے ان کے دیوار پھر ڈھانکا ہم نے ان کو سو وہ نہیں

لَا يُبْصِرُوْنَ○ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ

دیکھتے بد رو ہوئے منہ اور رنج آلود ہوئے منہ واسطے زندہ کے

لِلْحَيِّ الْقَيُّومْ○ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً○

اور سب کے قائم کرنیوالے کے اور البتہ اس نے گھاٹا اٹھایا جس نے اٹھالیا کو

(۸)طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ

جاری کیئے دو دریا کہ ملے ہوئے چلتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَايَبْغِيَانِ (۹) حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُوَجَاءَ

دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے کہ زیادتی نہیں کرتی گرم ہوا

کام اور

النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لاَيُنْصَرُوْنَ (۱۰) حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتَابِ

آ گئی مدد سو ہم پر وہ مدد نہ پائیں گے اتارنا کتاب کا اللہ سے

مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ لا غَافِرِ الذَّنْبِ

ہے کہ زبردست ہے علم والا گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ط لَآاِلٰهَ

اور توبہ قبول کرنیوالا سخت عذاب کرنیوالا احسان و بزرگی والا کوئی

معبود نہیں

اِلاَّهُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ ﴿۱۱﴾ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ

سوا اسکے اسی کی طرف پھر جانا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے۔

تبارک ہماری

حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا

دیواریں یٰس ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓصٓ ہمارے لئے کفایت ہے

حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ﴿۱۲﴾ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ط وَهُوَ

حٰمٓعٓسٓقٓ ہمارے لئے حمایت ہے پس قریب ہے کہ کفایت کریگا
تجھ کو ان سے

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۳﴾ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا
اللہ اور وہ سننے والا جاننے والا ہے پر وہ عرش کا لٹکایا گیا ہم پر اور

وَعَیْنُ اللّٰہِ نَاظِرَۃٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا
آنکھ اللہ کی ہماری طرف دیکھنے والی ہے اللہ کی توانائی کے ساتھ
نہیں

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِہِمْ مُحِیْطٌ ۝ بَلْ ھُوَ قُرْآنٌ مَجِیْدٌ
قدرت پاسکتا ہم پر مخالف اور اللہ ان کے گرد احاطہ کرنیوالا ہے بلکہ وہ
قرآن بزرگ لوح

فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۱۴﴾ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا قف وَھُوَ
میں نگاہ رکھا گیا ہے سو اللہ بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور وہ بڑا

اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ (۱۵) اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ
رحم کرنے والوں کا ہے تحقیق کہ میرا کارساز اللہ تعالیٰ ہے جس نے

الْکِتَابَ وَہُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ (۱۶) حَسْبِیَ اللّٰہُ

اتاری کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہے نیکو کاروں کی مجھے اللہ کافی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ، عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

کوئی معبود نہیں سوائے اسکے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہ

پروردگار ہے بڑے تخت کا

الْعَظِیْم﴿۱۷﴾ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَایَضُرُّمَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ

اللہ کے نام کے ساتھ شروع کرتا ہوں کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی ہے

فِیْ الاَرْضِ وَلاَ فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ.

اسکے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں کی اور نہ آسمان میں کی اور

وہ سننے والا جاننے والا ہے

﴿۱۸﴾ وَلاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم

اور نہ پھرنا ہے گناہ سے اور نہ قوت طاعت کی مگر اللہ کی مدد

کیساتھ کہ بلند شان بزرگ قدر ہے

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلاَمٌ

پاک ہے تیرا رب پروردگار عزت کا اس سے جیسی وہ صفت کرتے

ہیں اور

عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

سلام رسولوں پر اور تعریف اللہ کیلئے ہے کہ تمام عالموں کا پالنے والا ہے

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَ

اور درود بھیج اللہ برتر اپنے بہترین خلق پر ہمارے سردار اور آقا محمد صلی اللہ

مَوْلٰینَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

علیہ وسلم اور ان کی آل اور اصحاب سب پر اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔

اے بڑی مہربانی کرنیوالے سب مہربانی کرنیوالوں سے

شجرہ مبارکہ

سلسلہ عالیہ شاذلیہ رحمانیہ

حضرت خاتم النبیین رحمۃ للعٰلمین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت امیر المومنین سیدنا علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ

حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت جابر جعفی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ

حضرت فتح المسعودی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سعید ثانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مروانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابراہیم مصری رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت تاج الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت نورالدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت فخرالدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت تقی الدین فقیہ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبدالرحمان مدنی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبدالسلام رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوالعباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت نجم الدین اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت حسین مکی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت زین الدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبدالرحمان رحمۃ اللہ علیہ

حضرت سید طاہر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت یوسف بن محمد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوبکر رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ

حضرت علاؤالدین رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ یوسف رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شیخ عابد رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوالمحاسن رحمۃ اللہ علیہ

حضرت عبداللہ یمنی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ

حضرت شاہ اسد الرحمن قدسی مدظلہ العالی

مختار و مجاز

مولوی حکیم محمد ابراہیم رحمانی الشاذلی متوطن ہرات

مقیم آستانہ مبارک بھوپال

یکم ماہ صفر ۱۳۵۴ہجری